



## سوال

(554) زانی مرد جب توبہ کر لے تو کیا مومنہ عورت سے اس کی شادی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زانی مرد جب توبہ کر لے تو کیا مومنہ عورت سے اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ (قاسم بن سرور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہو سکتی ہے بشرطیکہ توبہ شرائط توبہ پر مشتمل ہو۔

[ریاض الصالحین باب التوبہ میں توبہ کی یہ شرطیں ذکر کی گئی ہیں، اگر گناہ کا تعلق اللہ سے ہے، کسی آدمی کا حق اس سے متعلق نہیں ہے، تو ایسے گناہ سے توبہ کی تین شرطیں ہیں: (۱) گناہ کو چھوڑ دے۔ (۲) لپٹنے اس گناہ پر نادم ہو۔ (۳) پختہ ارادہ کرے کہ آئندہ کبھی یہ گناہ نہیں کرے گا۔ اگر تین شرطوں میں سے ایک شرط بھی پوری نہ ہوئی تو توبہ صحیح نہیں ہوگی۔

اگر اس گناہ کا تعلق کسی آدمی سے ہے تو اس کی چار شرطیں ہیں۔ تین یہی اور چوتھی یہ کہ وہ صاحب حق کا حق ادا کرے، اگر کسی کا مال ناجائز طریقے سے لیا ہے تو اسے واپس کرے، کسی پر ہمت وغیرہ لگائی ہے تو اس کی حد پلنے نفس پر لگوائے یا اس سے معافی طلب کر کے اسے راضی کرے۔ اگر کسی کی غیبت کی ہے تو اس کو اس سے معاف کروائے۔]

۱۰ ۳ ۱۴۲۲ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 469



## محدث فتویٰ